کے علما کی تالیفات میں کم پائی جاتی ہے۔ کتاب کے مضامین بہت فکر انگیز اور ایمان پرور ہیں جو ایک بار تو بالاستیعاب ہر کسی کی نظر سے گزر جانے چاہئیں۔

شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی ۔ ایک سیاسی مطالعہ

حضرت شیخ الاسلام کے سیاسی افکار اور خدمات کے تذکرہ و معارف میں وقت کے تقریباً ڈیڑھ درجن اہل قلم کے مضامین کا مجموعہ ہے جو خاکسار ابو سلمان نے مرتب کیا تھا اور ۱۹۸۷ء میں شائع ہوا تھا کئی برس سے یہ مجموعہ نایاب ہو گیا تھا۔ اس کا دوسرا ایڈیشن چند مضامین اور حضرت کے دو خطبات اور چند خطوط کے اضافے کے ساتھ مجلس یادگار شیخ الاسلام پاکستان (قاری منزل مراد اسٹریٹ۔ پاکستان چوک کراچی) سے شائع ہوا ہے۔

برصغیر پاک و ہند کی شرعی حیثیت

ہندوستان دارالحرب تھا یا دارالاسلام ؟ ہند پاکستان کی تاریخ سیاست کا یہ اہم سوال تھا اس سوال کے جواب پر ہندوستان کی آزادی کی تحریک اور قیام پاکستان کے جواز و عدم جواز کا مدار تھا اگر ہندوستان دارالحرب تھا تو آزادی اور پاکستان کی تحریک دونوں کا جواز تھا اور اگر انگریز کے دور حکومت میں بھی ہندوستان دارالاسلام تھا۔ جیسا کہ بریلی، بدایوں، خیر آباد اور فرنگی محل کے علماء کا عقیدہ تھا۔ اور بقول سرسید کے انگریز حکام مسلمانوں کے "اولوالامر" تھے تو کم از کم مسلمانوں کے لیے تحریک آزادی میں حصہ لینا ہرگز جائز نہ تھا اور ہندوستان کے "دارالاسلام" ہونے کی صورت میں پاکستان کی تحریک کا کیا جواز ہو سکتا تھا۔ اس مسئلے پر مولانا سعید احمد اکبر آبادی نے برہان دہلی میں ایک مفصل مقالہ لکھا تھا جسے خاکسار نے مرتب کر کے اور ایک مقدمہ کے اضافہ کے ساتھ چھپوا دیا ہے۔ اس کتاب نے آزادی تحریک میں حصہ لینے اور پاکستان کے قیام کی جدوجہد کے لیے شرعی جواز کو بہ دلائل ثابت کر دیا ہے۔